نماز اور تربیت

حصہ سوم

عمر: 6 سے 19 سال

مصنف: طارق محمود (طالب علم درسِ نظامی، ہدایہ اکیڈمی)

واٹس ایپ: +92-334-3156552

ای میل: pingtariqmahmood@gmail.com

ترجمان: محمد ثقلین ارشاد (طالب علم درسِ نظامی، ہدایہ اکیڈمی)

ای میل: saqlain.irshad0321@gmail.com

ویب سائٹس: www.ashjaaruljannah.com اور www.hidayah.edu.pk

نماز سے متعلق سوال و جواب

سوال 1: مجھے ٹوائلٹ میں خود کو صاف کرنے کے لیے کتنا پانی استعمال کرنا چاہیے؟

جواب: آپ کو صرف اتنا پانی استعمال کرنا چاہیے جتنا خود کو اچھی طرح صاف کرنے کے لیے ضروری ہو۔ جب آپ کو محسوس ہو کہ آپ صاف ہو گئے ہیں، تو فوراً پانی کا استعمال روک دیں۔ پانی ضائع کرنا ہمارے پیارے نبی ﷺ کی سنت کے خلاف ہے۔

سوال 2: میں جانتا ہوں کہ مجھے ٹوائلٹ کے اندر کوئی دعا نہیں پڑھنی چاہیے۔ اگر میں بھول جاؤں، تو مجھے اسے اپنے دل میں پڑھنا چاہیے۔ لیکن کیا میں اسے پڑھنے کے لیے ٹوائلٹ سے باہر جا سکتا ہوں؟

جواب: جی ہاں، آپ ٹوائلٹ سے باہر جا کر اسے پڑھ سکتے ہیں۔ تاہم، اگر آپ کو رفع حاجت کی فوری طلب محسوس ہو، تو آپ اسے اپنے دل میں پڑھیں اور پھر فارغ ہو جائیں۔

سوال 3: میں رفع حاجت کے لیے ٹوائلٹ میں ہوں۔ کیا مجھے رفع حاجت سے پہلے اپنے تمام کپڑے اتار دینے چاہئیں؟

جواب: نہیں، مکمل طور پر کپڑے اتارنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ آپ کو صرف اتنا لباس اتارنا چاہیے جتنا ضروری ہو۔ تاہم، آپ کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ آپ کا جسم اور آپ کے کپڑے پیشاب یا پاخانے سے پاک رہیں۔

سوال 4: ٹوائلٹ میں رفع حاجت کے لیے مجھے کپڑے کہاں سے اتارنا شروع کرنا چاہیے؟

جواب: آپ کو کپڑے تب اتارنے چاہئیں جب آپ کموڈ/اسکواٹ ٹوائلٹ (سیٹ) کے قریب ہوں۔

سوال 5: میں جانتا ہوں کہ مجھے ٹوائلٹ جانے میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے۔ لیکن اگر میں کوئی اہم کام کر رہا ہوں (مثلاً کلاس لے رہا ہوں)، اور میں جانتا ہوں کہ میں اپنا کام ختم ہونے تک خود کو کنٹرول کر سکتا ہوں، تو کیا ٹوائلٹ جانے میں تاخیر کرنا ٹھیک ہے؟

جواب: جی ہاں، اس صورتحال میں، آپ ٹوائلٹ جانے میں تاخیر کر سکتے ہیں۔ تاہم، آپ کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ اس تاخیر کے دوران آپ کو تکلیف نہ ہو۔ اگر ایسا ہو، تو آپ کو فوراً ٹوائلٹ جانا چاہیے۔

سوال 6: اگر میرے استاد (Teacher) مجھے ٹوائلٹ جانے کی اجازت نہ دیں، تو مجھے کیا کرنا چاہیے؟

جواب: سب سے پہلے، مجھے استاد کو ہر ممکن حد تک سمجھانے کی کوشش کرنی چاہیے کہ مجھے تکلیف ہو رہی ہے اور مجھے ٹوائلٹ جانے کی ضرورت ہے۔ اگر استاد پھر بھی انکار کریں، تو آپ کو کہنا چاہیے کہ درد برداشت کے قابل نہیں ہے۔ پھر کلاس روم سے نکل جائیں اور ٹوائلٹ جائیں۔ بعد میں، آپ کو استاد اور پرنسپل سے معافی مانگنی چاہیے، اور آپ کو اس بارے میں برا محسوس نہیں کرنا چاہیے۔

سوال 7: کموڈ پر بیٹھنے سے پہلے آپ کو کن چیزوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

جواب: بیٹھنے سے پہلے کموڈ کی سیٹ کو صاف کریں۔ اگر اس پر پہلے سے پانی یا پیشاب ہو گا، تو آپ کا جسم اور کپڑے ناپاک (نجس) ہو جائیں گے۔ پھر آپ کو اپنے جسم کے اس حصے کو صاف کرنا ہوگا اور کپڑے کے ناپاک حصے کو دھونا ہوگا۔

سوال 8: اسکواٹ ٹوائلٹ (دیسی سیٹ) پر بیٹھنے سے پہلے آپ کو کن چیزوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

جواب: آپ کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ جس جگہ آپ اپنے پاؤں رکھتے ہیں وہاں کوئی گندگی نہ ہو۔ اگر آپ نے چپل نہیں پہنی ہوئی، اور وہ جگہ گندی ہے، تو آپ کو گندگی دھونی ہوگی، یعنی اپنے پیروں کو دھو کر اچھی طرح صاف کرنا ہوگا۔

سوال 9: میں عینک (Glasses) لگاتا ہوں۔ جب میں وضو یا غسل (نہانا) کرنا چاہوں تو مجھے اپنی عینک کہاں رکھنی چاہیے؟

جواب: بہتر ہے کہ اپنی عینک باتھ روم کے باہر رکھیں۔ آپ انہیں باتھ روم میں بھی رکھ سکتے ہیں لیکن خطرہ ہے کہ وہ ٹوٹ سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ، باتھ روم میں وہ گیلی ہو سکتی ہیں، لہذا آپ کو بعد میں انہیں صاف کرنا ہوگا۔

سوال 10: وضو یا غسل کے لیے نل (Tap) کو کتنا کھولنا چاہیے؟

جواب: آپ کو نل نہ تو پورا کھولنا چاہیے اور نہ ہی بہت کم۔ آپ کو اسے اتنا کھولنا چاہیے کہ یہ آپ کو وضو یا غسل صحیح طریقے سے کرنے کے لیے کافی پانی دے۔ یہ اتنا کم بھی نہیں ہونا چاہیے کہ آپ کا جسم کسی ایسی جگہ سے خشک رہ جائے جہاں اسے گیلا ہونا چاہیے۔

سوال 11: کیا ناک صاف کرنے سے میرا وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: نہیں، ناک صاف کرنے سے آپ کا وضو نہیں ٹوٹتا۔ آپ کو دوبارہ وضو کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

سوال 12: کن حالات میں میرا وضو ٹوٹ جاتا ہے (نواقص وضو)؟

جواب: آپ کا وضو درج ذیل حالات میں ٹوٹ جاتا ہے:

- پیشاب کرنا
- پاخانہ کرنا
- ہوا خارج ہونا
- جسم سے خون نکلنا اور اس کا بہنا شروع ہو جانا
- جسم سے پیپ نکلنا اور اس کا بہنا شروع ہو جانا
- منہ بھر کر قے (الٹی) کرنا
- آپ کی کمر کسی سہارے سے لگی ہو۔ اگر وہ سہارا ہٹا دیا جائے، تو آپ گر جائیں۔ اس سہارے کے ساتھ، اگر آپ 1 سیکنڈ کے لیے بھی سو جائیں، تو وضو ٹوٹ جائے گا۔
- بے ہوش ہونا (چاہے 1 منٹ یا اس سے کم وقت کے لیے ہی کیوں نہ ہو) آپ کا وضو توڑ دیتا ہے
- نماز پڑھتے ہوئے اونچی آواز میں ہنسنا (قہقہہ) آپ کا وضو توڑ دیتا ہے

سوال 13: اگر میرے جسم سے خون یا پیپ نکلے اور وہ بہے نہیں، تو کیا میرا وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: نہیں، آپ کا وضو نہیں ٹوٹتا اگر خون اور پیپ نہ بہیں۔

سوال 14: اگر میرے منہ سے تھوڑی مقدار میں قے (الٹی) آئے تو کیا میرا وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: نہیں، تھوڑی مقدار میں قے آنے سے آپ کا وضو نہیں ٹوٹتا۔

سوال 15: اگر میری ناک یا آنکھوں سے پانی نکلے تو کیا میرا وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: نہیں، اگر آپ کی ناک یا آنکھوں سے پانی نکلے تو آپ کا وضو نہیں ٹوٹتا۔

سوال 16: اگر میں ان اعضاء کو چھو لوں جہاں سے پیشاب یا پاخانہ نکلتا ہے، تو کیا میرا وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: نہیں۔

سوال 17: اگر میں کپڑے اتاروں، یا میرے کپڑے غلطی سے جسم سے گر جائیں، تو کیا میرا وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: نہیں۔

سوال 18: اگر میری چوٹ (زخم)، ناک یا کان سے کیڑے (کیڑہ / دودۃ) نکلیں، تو کیا میرا وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: نہیں۔

سوال 19: اگر میرے منہ سے بڑی مقدار میں بلغم نکلے، تو کیا میرا وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: نہیں، بلغم قے (الٹی) نہیں ہے۔ لہٰذا، اگر ہمارے منہ سے بہت زیادہ بلغم بھی نکلے، تب بھی آپ کا وضو نہیں ٹوٹتا۔

سوال 20: میں ٹوائلٹ میں ہوں، اور کوئی ٹوائلٹ کے باہر سے مجھے (السلام علیکم) کہتا ہے۔ مجھے کیا کرنا چاہیے؟

جواب: آپ کو جواب نہیں دینا چاہیے۔ خاموش رہیں۔ جب آپ ٹوائلٹ سے باہر نکلیں، تو سلام کرنے والے شخص کو بتائیں کہ آپ ٹوائلٹ میں تھے اور ٹوائلٹ میں بات کرنے کی اجازت نہیں ہے (آپ صرف کسی ہنگامی صورتحال کی صورت میں ہی بات کر سکتے ہیں)۔

سوال 21: میں وضو کر رہا ہوں اور کوئی مجھے (السلام علیکم) کہتا ہے۔ کیا مجھے جواب دینا چاہیے؟

جواب: نہیں، وضو کرتے وقت بات کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

سوال 22: کیا میں اس شخص سے بات کر سکتا ہوں جو وضو کر رہا ہو؟

جواب: نہیں، آپ اس شخص سے بات نہیں کر سکتے جو وضو کر رہا ہو۔

تربیت سے متعلق سوال و جواب

سوال 1: کسی سے رخصت ہوتے وقت مجھے (اللہ حافظ) کہنا چاہیے یا (خدا حافظ)؟

جواب: آپ اللہ حافظ یا خدا حافظ کہہ سکتے ہیں لیکن بہتر یہ ہے کہ آپ (السلام علیکم) کہیں اور پھر (فی امان اللہ) کہیں۔

سوال 2: کیا یہ (فی امان اللہ) کے بجائے (فی امانُ اللہ) نہیں ہے؟

جواب: نہیں، یہ (فی امانِ اللہ) ہے - امان کے نون (ن) کے نیچے زیر (kasra) ہے۔

سوال 3: میں اداس ہوں کہ میرے پاس ایک چھوٹی گاڑی ہے اور میری خالہ (Aunt) کے پاس بہت بڑی گاڑی ہے۔ میں اداس ہوں کہ میرے پاس سمارٹ واچ نہیں ہے جبکہ میرے کزنز کے پاس مہنگی سمارٹ واچز ہیں۔ میں اداس ہوں کہ میں ایک چھوٹے سے گھر میں کرائے پر رہتا ہوں اور میرے دوست کا اپنا بڑا گھر ہے۔ اوہ! اللہ تعالیٰ نے مجھے بہتر چیزیں کیوں نہیں دیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے آپ کو وہ چیزیں اس لیے نہیں دیں کیونکہ شاید وہ ابھی آپ کے لیے اچھی نہیں ہیں۔ آپ کو یقین رکھنا چاہیے کہ جب وہ چیزیں حاصل کرنا آپ کی دنیا اور آخرت کے لیے اچھا ہوگا، تو ان شاء اللہ آپ کو وہ چیزیں مل جائیں گی۔ اللہ تعالیٰ آپ سے بہتر جانتے ہیں، اور وہ کبھی بھی آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچانا چاہیں گے۔

سوال 4: ٹھیک ہے، میں سمجھ گیا کہ اللہ تعالیٰ میرے لیے بہتر چاہتے ہیں۔ لیکن میرے لیے اپنے جذبات پر قابو پانا مشکل ہے۔ مجھے کیا کرنا چاہیے؟

جواب: رات کو بستر پر جانے سے پہلے جنت کے بارے میں سوچیں۔ وہ آپ کا اصل گھر ہے۔ جنت میں، آپ کو ایسی نعمتیں اور تحفے ملیں گے جو اس دنیا کی چیزوں سے لاکھوں گنا بہتر ہیں۔ اگر اس دنیا میں آپ کے پاس زیادہ چیزیں نہیں ہیں، تو ممکن ہے کہ آپ کو جنت میں ان لوگوں سے زیادہ ملے جن کے پاس اس دنیا میں آپ سے زیادہ ہے۔

سوال 5: مجھے جنت کا یہ خیال پسند آیا۔ تو، کیا دنیاوی چیزیں مستقل (ہمیشہ رہنے والی) نہیں ہیں؟

جواب: جی ہاں، آپ کے خاندان، دوستوں اور دیگر لوگوں کی دنیاوی چیزیں مستقل نہیں ہیں۔ بڑے گھر، بڑی گاڑیاں اور سمارٹ واچز سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے انسانوں کو آزمانے کے لیے دی گئی ہیں۔ یہ صرف کچھ وقت کے لیے دی گئی ہیں۔ پھر، اللہ تعالیٰ یہ چیزیں کسی اور کو دے دیں گے۔

سوال 6: ٹھیک ہے اب میں سمجھ گیا۔ تو، میں روزانہ جنت کے بارے میں سوچنے کے علاوہ اور کیا کر سکتا ہوں؟

جواب: آپ کو خود کو سمجھانا چاہیے کہ جنت کے انتظار میں صبر کریں۔ پریشان نہ ہوں۔ بے چین نہ ہوں۔ اضطراب کا شکار نہ ہوں۔ اداس نہ ہوں۔ غصہ نہ کریں۔ ناشکرے نہ بنیں۔

سوال 7: اوہ! تو، اگر میں اپنی نعمتوں کو نہیں گنتا اور ہمیشہ دوسروں کے پاس موجود چیزوں کو دیکھتا ہوں، تو کیا میں ناشکرا ہوں؟

جواب: جی ہاں۔ آپ ناشکری کر رہے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ ناشکرے لوگوں کو پسند نہیں فرماتے۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے محبت فرماتے ہیں جو اس پر شکر ادا کرتے ہیں جو اس نے انہیں دیا ہے۔

سوال 8: ٹھیک ہے۔ میں اب سمجھ گیا۔ مجھے بتائیں کہ اگر میں شکر گزار بنوں گا تو کیا ہوگا؟

جواب: اگر آپ شکر گزار ہوں گے، تو اللہ تعالیٰ ان شاء اللہ آپ کو وہ بھی دیں گے جو آپ کے پاس نہیں ہے۔

سوال 9: ٹھیک ہے۔ میں اب سے شکر گزار رہوں گا۔ اب مجھے بتائیں کہ اگر مجھے پیسوں کی ضرورت ہو تو مجھے کیا کرنا چاہیے۔

جواب: آپ کو ہر فرض نماز کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہیے کہ وہ آپ کو پیسے دیں۔

سوال 10: ٹھیک ہے، اگر مجھے پیسے چاہئیں تو کیا مجھے اپنے والدین سے نہیں مانگنے چاہئیں؟

جواب: آپ اپنے والدین سے مانگ سکتے ہیں، لیکن آپ کو پہلے اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہیے اور ہمیشہ یقین رکھنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو پیسے دیں گے، چاہے آپ کے والدین کے ذریعے یا کسی اور کے ذریعے۔

سوال 11: میں ایک اچھا طالب علم بننا چاہتا ہوں۔ میں اچھے نمبرز (Grades) حاصل کرنا چاہتا ہوں۔ براہ کرم مجھے بتائیں کہ کیسے:

جواب: درج ذیل کام کریں:

- کسی جائز وجہ (مثلاً آپ بیمار ہیں) کے بغیر اسکول سے کبھی غیر حاضر نہ ہوں
- استاد کے کلاس میں آنے سے پہلے اپنی کلاس میں موجود ہوں
- استاد کو (السلام علیکم) کہہ کر سلام کریں
- اس سے پہلے کہ استاد پڑھانا شروع کریں، کہیں: (بسم اللہ الرحمن الرحیم)
- بسم اللہ کے بعد کہیں: (رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي) - اے میرے رب! میرا سینہ (علم کے لیے) کھول دے
- استاد کے جتنا ممکن ہو قریب بیٹھیں
- اپنی نوٹ بک میں ہر مضمون کے ذاتی نوٹس بنائیں
- اپنے نوٹس کو روزانہ دہرائیں
- استاد سے سوالات پوچھنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہ کریں
- جب استاد پڑھا رہے ہوں تو اپنے دوستوں کے ساتھ باتیں نہ کریں (جب تک کہ استاد آپ کو بات کرنے کا نہ کہیں)
- اپنے دل سے استاد کا احترام کریں

سوال 12: میں جنت میں ایک گھر حاصل کرنا چاہتا ہوں۔ میں اسے کیسے حاصل کر سکتا ہوں؟

جواب: سورہ اخلاص (قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ - اللَّهُ الصَّمَدُ - لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ - وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ) 10 بار پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ ان شاء اللہ آپ کے لیے جنت میں ایک بہت بڑا گھر بنائیں گے۔

<u>واللہ أعلم بالصواب</u>